بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(پیران پیر(غوث پاک کے ارشادات) بحوالہ)

غوثِ اعظم سے فریاد ھے

زندہ پھر پاک ملّت کیجئے

السلام وعلیکم!!!ــہ

(وفات کے بعد وسیلہ بنانا)

غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ غنیہ اطالبین صفحہ نمبر ۳۲ میں فرماتے ہیں

اے اللہ میں بوسیلہ تیرے نبی کے جوکہ نبی رحمت ہے تیری طرف متوجہ ہوں یا رسول اللہ (ﷺ) میں آپ کے ساتھ اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں تا کہ وہ میرے گناہ بخش دے۔

دیکھئے حضرت غوثِ اعظم رسول پاک (ﷺ) کی وفات کے بعد ہمیں یارسول اللہ پکارنے کی تعلیم فرمارہے ہیں اور یہ بھی سکھارہے ہیں کہ حضور کے وسیلہ سے دعا مانگی جائے ۔

(قیامِ تعظیمی)

غنیة الطالبین صفحہ نمبر ۳۶ میں فرماتے ہیں۔

بادشاہ عادل دیندار پرہیزگار اور کریم لوگوں کے لئے قیام مستحب ہے۔

یعنی ان میں سے کوئی آجائے تو تعظیم کے لئے کھڑا ہونا مستحب ہے یہ ہے حضرت پیر صاحب کی تعلیم لیکن ایسے لوگ بھی ہیں جو اس قیام کھڑے ہونے کو جائز نہیں سمجھتے پیارے اسلامی بھائیوں جبھی تو ہم محبت میں پڑھتے ہیں مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام۔

(اولیائے کرام کا مدد کرنا)

فتوح الغیب کے تیرھویں مقالے میں فرماتے ہیں۔

اے ابنِ آدم! میں اللہ ہوں ۔میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے جب میں کسی چیز کو کہتا ہوں کہ ہوجا تو وہ ہوجاتی ہے تو میرا فرمانبردار ہوتو تجھے بھی ایسا کردوں گا کہ تو بھی کسی شئے کو کہے ہوجا تو وہ ہوجایا کرے گی۔

نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

حضرت غوثِ پاک کے اس ارشاد سے پتا چلا کہ خاصانِ خدا اور مقبولانِ بارگاہ کو بھی تکوین میں دخل ہوتا ہے کیا آپ کا بھی یہی عقیدہ ہے؟ اگر نہیں تو پھر آپ پیر صاحب کے مخالف ہوئے یا موافق ؟

(پیری مریدی)

ہر پیر کے لئے شیخ (پیر) ہونا لازمی ہے۔(غنیۃ الطالبین)

معلوم ہوا کہ یہ سارے عقائد حضور غوثِ پاک کے بھی تھے۔اور یہ وہابیوں کے لئے بالکل صریح ہے جو یہ کہتے پھرتے ہیں کہ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے عقائد یہ نہیں معاذ اللہ عزوجل وہ وہابی تھے۔جو کہ اولیاء اللہ خصوصاً ولیوں کے سردار غوثِ پاک پر صریح بہتان ہے۔اور خود کو ہلاکت میں ڈالنے کے مترادف ہے۔

الاماں قہر ہے اے غوث وہ تیکھا تیرا

مَر کے بھی چَین سے سوتانہیں مارا تیرا

Nafse Islam
نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM